السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادگار کےلیے تصویریں جمع کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادگار کےلیے تصویریں جمع کرنا حرام ہے۔ کسی بھی انسان کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ تصویر کو رکھے الا یہ کہ کسی ناگزیر ضرورت وحاجت کےلیے ہو مثلاً ڈرائیونگ لائسنس، اقامہ، شناختی کارڈ اور پاسپورٹ وغیرہ پر لگی ہوئی تصویروں کو اپنے پاس رکھا جاسکتا ہے اور جس تصویر کی ضرورت نہ ہو بلکہ محض یادگار کےلیے ہو تو اسے اپنے پاس رکھنا حرام ہے کیونکہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص387

محدث فتویٰ